سوال

(11) نوراور بشر کا مسئلہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف نور مانا جائے اور بشر نہ مانا جائے؟ دلیل سے جواب دیں۔ (حاجی نذیر خان، دامان حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے ساتھ ساتھ انسان اور بشر تھے جیسا کہ قرآن مجید، احادیثِ متواترہ اور اجماع سے ثابت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ الخ" میں تو بشر ہوں۔ الخ (صحیح بخاری: 6967، صحیح مسلم: 1713)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:

"كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ"

"آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) انسانوں میں سے ایک بشر تھے"

(الادب المفرد للبخاری: 541 وسندہ صحیح، روایۃ البخاری عن عبداللہ بن صالح کاتب اللیث صحیحۃ وتابعہ عبداللہ بن وھب عند ابن حبان فی صحیحہ، الاحسان: 5646، دوسرا نسخہ: 5675)

تمام صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین وتابعین رحمۃ اللہ علیہ کا یہی عقیدہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے اور بشر تھے۔ کسی ایک آیت یا حدیث سے آپ کی بشریت کی نفی ثابت نہیں ہے۔ انگریزوں کے دور میں پیدا ہونے والے بریلوی فرقے کی مشہور کتاب "بہار شریعت" میں لکھا ہوا ہے کہ "عقیدہ۔ نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو۔ اور رسول بشر ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ملائکہ میں بھی رسول ہیں۔ عقیدہ۔ انبیاء علیہ السلام سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔" (حصہ اول ص 7)

اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہونے کے ساتھ رسول، نبی اور نورہدایت بھی تھے لیکن یہ کہنا کہ آپ بشر نہیں بلکہ نور من اللہ نور تھے جو لباس بِشریت میں دنیا میں تشریف لائے تھے، کیونکہ اس عقیدے کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔ وما علینا الاالبلاغ (20/دسمبر 2008ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ80

محدث فتویٰ